بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دار الافتاء الحکمہ

(آن لائن دار الافتاء — استفتاء و شرعی رہنمائی)

ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

حفظہ اللہ — مفتی و نگرانِ دار الافتاء

فتویٰ نمبر: آرکائیو023 تاریخ: ۲۷ مارچ ۲۰۲۶ء

سوال

حورم نام رکھنا کیسا ہے

الجواب

جائز ہے، مگر بہت افضل یا معروف اسلامی ناموں میں شمار نہیں ہوتا۔ دو پہلو: (1) "حور" کی نسبت سے — جنت کی خوبصورت آنکھوں والی خاتون؛ عربی لغت میں "حورم" باقاعدہ لفظ نہیں مگر خوبصورتی کی نسبت سے استعمال ہوتا ہے — اس لحاظ سے جائز۔ (2) فارسی/ترکی "خُرّم" کی بدلی شکل — خوش و خرم، شاداب؛ عثمانی ملکہ حُرّم سلطان کا نام بھی یہی تھا — اس معنی سے بھی اچھا نام ہے۔

بہترین طریقہ: بچیوں کے نام امہات المؤمنین، صاحبزادیوں اور صحابیات کے ناموں پر (عائشہ، فاطمہ، خدیجہ، زینب، مریم، اسماء وغیرہ) — ان میں برکت و نسبت مضبوط ہے۔

خلاصہ: حورم رکھنے میں کوئی ممانعت یا گناہ نہیں؛ واضح معنی یا صحابیات کی نسبت والا نام زیادہ افضل ہو گا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب

دار الافتاء الحکمہ
ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان
(آن لائن)

دستخط: ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

ای میل: luqmanabutayyab786@gmail.com | واٹس ایپ: 0323-9821512